داغِ سجدہ

کی

شرعی حیثیت

امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مسلم کتابوی لاہور

Marfat.com

داغِ سجدہ

کی

شرعی حیثیت

امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مسلم کتابوی لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ اجمعین

کتاب ـــــــــ داغِ سجدہ کی شرعی حیثیت

ماخوذ از ـــــــــ اَلسِّنِیَّۃُ الْاَنِیْقَۃ فی فتاویٰ افریقہ (۱۳۳۶ھ)

مصنّف ـــــــــ امام احمد رضا قادری علیہ الرحمۃ

طبع اوّل ـــــــــ محرم الحرام ۱۴۱۸ھ
مئی ۱۹۹۷ء

طابع ـــــــــ علی اعجاز پرنٹرز لاہور

صفحات ـــــــــ ۱۶

خوشنویس ـــــــــ احباب کتابت راجپوت مارکیٹ اردو بازار لاہور

قیمت ـــــــــ چھ روپے

ملنے کا پتا

مسلم کتابوی دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور نمبر ۵۴۰۰۰

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

استفتاء

بعض نمازیوں کو سبب کثرت نماز کے ناک یا پیشانی پر جو سیاہ داغ ہو جاتا ہے۔ اس سے نمازی کو قبر میں اور حشر میں خداوند کریم جلّ جلالہٗ کی پاک رحمت کا حصہ ملتا ہے یا نہیں اور زید کا کہنا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے دل میں بغض کا سیاہ داغ ہوتا ہے اس کی شامت سے اس کی ناک یا پیشانی پر کالا داغ ہو جاتا ہے، یہ قول زید کا باطل ہے یا نہیں۔

Marfat.com

الجواب

اللہ عزّ وجل صحابہ کرام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیہم وسلم کی تعریف میں فرماتا ہے۔

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ۔[1] ان کی نشانی ان کے چہروں میں ہے۔

سجدے کے اثر سے صحابہ وتابعین سے اس نشانی کی تفسیر میں چار قول ماثور ہیں۔

اوّل: وہ نور کہ روز قیامت ان کے چہروں پر برکت سجدہ سے ہوگا یہ حضرات عبداللہ بن مسعود وامام حسن بصری وعطیہ عونی وخالد حنفی ومقاتل بن حیان سے ہے

دوم: خشوع وخضوع وروش نیک جس کے آثار صالحین کے چہروں پر دنیا میں ہی بے تصنع ظاہر ہوتے ہیں یہ حضرت عبداللہ بن عباس وامام مجاہد سے ہے۔

سوم: چہرے کی زردی کہ قیام اللیل وشب بیداری میں پیدا ہوتی ہے یہ امام حسن بصری وضحاک وعکرمہ وشمر بن عطیہ سے ہے۔

چہارم: وضو کی تری اور خاک کا اثر کہ زمین پر سجدہ کرنے سے ماتھے اور ناک پر مٹی لگ جاتی ہے یہ امام سعید بن جبیر وعکرمہ سے ہے۔

ان میں پہلے دو قول اَقْوٰی[2] وَاَقْدَم[3] ہیں کہ دونوں خود حضور سید عالم کی حدیث سے مروی ہیں اور سب سے قوی اور مقدم پہلا قول ہے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ

---

[1] پارہ ۲۶ آیت ۲۹ الفتح

[2] اقویٰ، سب سے قوی [3] سب سے اول۔

Marfat.com

وسلم کے ارشاد سے بسندِ حسن ثابت ہے[1] رواہ الطبرانی

فی معجمیہ الاوسط والصغیر وابن مردویۃ عن اُبیّ بن کعب رضی اللہ تعالٰی عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فی قولہ عزّوجل سِیمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ قال النور یوم القیمۃ

ولہذا امام جلال الدین محلی نے جلالین میں اسی پر اقتصار کیا

اقول سوم میں قدرے ضعف ہے کہ وہ اثرِ بیداری ہے نہ اثرِ سجود وہاں بیداری بغرضِ سجود ہے اور چہارم سب سے ضعیف تر ہے کہ وضو کا اثر سجود نہیں اور مٹی بعد نماز چھڑا دینے کا حکم ہے یہ سیما و نشانی ہوتی تو زائل نہ کی جاتی۔ اُمید ہے کہ سعید بن جبیر سے اس کا ثبوت نہ ہو بہر حال یہ سیاہ دھبّہ کہ بعض کے ماتھے پر کثرتِ سجود سے پڑ جاتا ہے۔ تفاسیر ماثورہ میں اس کا پتہ نہیں بلکہ حضرت عبد اللہ بن عباس و سائب بن یزید و مجاھد رضی اللہ تعالٰی عنہم سے اس کا انکار ماثور۔

تفسیر ماثورہ میں عدم ثبوت ہی نہیں بلکہ آثارِ صحابہ میں اس کے خلاف روایات موجود ہیں

روایت نمبرا: طبرانی نے معجم کبیر اور بیہقی نے سنن میں حمید بن عبد الرحمٰن سے روایت کی ہے۔ سائب بن یزید رضی اللہ تعالٰی عنہما کے پاس حاضر تھا۔ اتنے میں ایک شخص آیا جس کے چہرے پر سجدہ کا داغ تھا، سائب رضی اللہ تعالٰی

[1] ترجمہ: کہ طبرانی نے معجم اوسط اور ابن مردویہ نے اُبی بن کعب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نشانِ سجود کی تفسیر میں فرمایا کہ قیامت کے دن ان کے چہروں کا نور مراد ہے ۱۲

Marfat.com

عنہ نے فرمایا۔

لقد قبح هذا وجهه اما والله ما هي — بے شک اِس شخص نے اپنا چہرہ بگاڑ لیا

السيما التى سمى الله ولقد — سُنتے ہو خدا کی قسم یہ وہ نشانی نہیں جس

صليت على جبهتى منذ — کا ذکر قرآن مجید میں ہے، میں

ثمانين سنة ما اثر السجود — اسّی برس سے نماز پڑھتا ہوں میرے

بين عينىّ — ماتھے پر داغ نہ ہوا۔

روایت نمبر ۲: سعید بن منصور و عبد بن حمید و ابن نصر و ابن جریر نے مجاہد سے روایت کی اور یہ سیاق اخیر ہے۔

حدثنا ابن حميد ثنا جرير — یعنی منصور بن المعتمر کہتے ہیں، امام مجاہد

عن منصور عن مجاهد فى قوله — نے فرمایا اِس نشانی سے خشوع مُراد ہے

تعالىٰ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ — میں نے کہا بلکہ داغ جو سجدے سے

مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ قال هو الخشوع — پڑتا ہے فرمایا ایک کے ماتھے پر اتنا

فقلت هو اَثَرُ السُّجُود فقال — بڑا داغ ہوتا ہے جیسے بکری کا

انه يكون بين عينيه مثل — گھٹنا اور باطن میں ویسا ہے جیسی اس کیلئے

ركبة العنز وهو كما شاء الله — خدا کی مشیّت ہوئی یعنی یہ دھبّہ تو منافق بھی ڈال سکتا ہے۔

روایت نمبر ۳: ابن جریر نے بطریق مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ فرمایا۔

اما انه ليس بالذى ترون ولكنه — خبردار یہ وہ نہیں جو تم لوگ سمجھتے ہو بلکہ

سيما الاسلام وَسِجِيَّتُهُ وسمته — یہ اِسلام کا نُور، اِس کی خصلت، اِس کی

وخشوعه — روِش، اِس کا خشوع ہے۔

Marfat.com

روایت نمبر۴: بلکہ تفسیر خطیب شربینی پھر فتوحات سلیمانیہ میں ہے۔

قال البقاعی ولا یظن ان من السیما ما یصنعہ بعض المرائین من اثر ھیأۃ سجود فی جبھتہ فان ذلک من سیما الخوارج وعن ابن عباس عن النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم انہ قال انی لابغض الرجل واکرھہ اذا رأیت بین عینیہ اثر السجود

یعنی یہ نشانِ سجدہ جو بعض ریاکار اپنے ماتھے پر بنا لیتے ہیں یہ اس نشانی سے نہیں یہ خارجیوں کی نشانی ہے اور ابنِ عباس سے روایت مرفوع آئی کہ میں آدمی کو دشمن و مکروہ رکھتا ہوں جبکہ اس کے ماتھے پر سجدے کا اثر دیکھتا ہوں۔

اقول: اس روایت کا حال اللہ جانے اور بفرضِ ثبوت وہ اس پر محمول جو دکھاوے کے لیے ماتھے اور ناک کی مٹی نہ جھاڑے کہ لوگ جانیں یہ ساجدین سے ہے اور وہ انکار بھی سب اسی صورت ریا کی طرف راجع ورنہ کثرتِ سجود یقیناً محمود اور ماتھے پر اس سے نشان خود بن جانا نہ اس کا روکنا اس کی قدرت میں ہے نہ زائل کرنا، نہ اس کی اس میں کوئی نیتِ فاسدہ ہے تو اس پر انکار کرنا متصور اور مذمت ناممکن بلکہ وہ من جانب اللہ اس کے عملِ حسن کا نشان اس کے چہرے پر ہے تو زیرِ آیت کریمہ سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ داخل ہو سکتا ہے کہ جو معنی فی نفسہٖ صحیح ہو اور اس پر دلالت لفظ مستقیم اسے معانی آیاتِ قرآنیہ سے قرار دے سکتے

Marfat.com

ہیں کما صرح بہ الامام حجۃ الاسلام وعلیہ درج
عامۃ المفسرین الاعلام۔ اب یہ نشان اسی محمود و مسعود نشانی میں داخل
ہوگا جس کی تعریف اس آیت کریمہ میں اس کی گنجائش ہے۔

لاجرم: تفسیر نیشاپوری میں اسے بھی آیت میں برابر کا محتمل رکھا۔
تفسیر کبیر میں اسے بھی تفسیر آیت میں ایک قول بتایا۔
کشاف وارشاد العقل میں اسی پر اعتماد کیا۔
بیضاوی نے اسی پر اقتصار کیا اور اس کے جائز بلکہ محمود ہونے کو اتنا بس ہے کہ
سیدنا امام سجاد زین العابدین علی بن حسین بن علی المرتضےٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی پیشانی
پر سجدہ کا یہ نشان تھا۔

مفاتیح الغیب میں ہے قولہ تعالیٰ سِیْمَاهُمْ فیہ وجھان احدھما ان
ذٰلک یوم القیمۃ وثانیھما ان ذٰلک فی الدنیا وفیہ
وجھان احدھما ان المراد ما یظھر فی الجباہ بسبب کثرۃ
السجود الخ[1]

انوار التنزیل میں ہے یرید السمۃ التی تحدث فی جبا
ھھم من کثرۃ السجود۔[2]

غرائب القرآن میں ہے یجوز ان تکون العلامۃ امرا محسوسا
وکان کل من علی بن الحسین زین العابدین وعلی بن عبداللہ

---

[1] خلاصہ یہ ہے کہ مفاتیح الغیب میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان "سِیْمَاهُمْ" میں دو وجوہ ہیں ایک یہ کہ یہ نشانی قیامت کے دن سے متعلق ہے دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ دنیا سے متعلق ہے اور اس دوسری وجہ میں پھر مزید دو احتمال ہیں ایک یہ ہے کہ "سیما" سے مراد وہ نشان ہے جو کثرت سجود کی وجہ سے پیشانیوں پر ظاہر ہوتا ہے۔

[2] [illegible] ادہے جو ان کی پیشانیوں میں کثرت سجدہ سے پیدا ہوتا ہے۔ ۱۲۔

Marfat.com

بن عباس یقال لہ ذو الثفنات لان کثرۃ سجودھما احدثت فی
مواضع السجود فیھما اشباہ ثفنات البعیر و الذی جاء فی
الحدیث لا تعلبوا صورکم ای لا تخذ شرھا وعن ابن عمر
رضی اللہ تعالیٰ عنھما انہ رای رجلا اثر فی وجھہ السجود
فقال ان صورتک انفک و وجھک فلا تعلب وجھک
و لا تشن صورتک محمول علی التعمد ریاءً وسمعۃً
و یجوز ان یکون امرا معنویا من البھاء و النور[1]

کشاف میں ہے المراد بھا السمۃ التی تحدث فی جبھۃ السجاد
من کثرۃ السجود وقولہ تعالیٰ "من اثر السجود" یفسرھا
ای من التاثیر الذی یؤثرہ السجود وکان کل من العلیین
علی بن الحسین زین العابدین وعلی بن عبد اللہ بن عباس
ابی الاملاک یقال لہ ذو الثفنات لان کثرۃ سجود
ھما احدثت فی مواقعہ منھما اشبا الاثفنات البعیرۃ

---

[1] ترجمہ یہ جو علامت سجدہ کہ آیت میں ذکر فرمائی جائز ہے کہ امر محسوس ہو۔ امام علی بن حسین زین العابدین وحضرت علی بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم دونوں کو گھٹے والا کہا جاتا کہ کثرت سجدہ سے دونوں صاحبوں کی پیشانی وغیرہ مواضع سجود پر گھٹے پڑ گئے تھے اور وہ جو حدیث میں آیا کہ اپنی صورتیں داغی نہ کرو اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے چہرے (یعنی ناک) پر سجدے کا نشان ہو گیا تھا، اس سے فرمایا: تیرے ناک اور منہ تیری صورت ہیں تو اپنا چہرہ داغی نہ کر اور اپنی صورت عیبی نہ بناؤ۔ یہ اس صورت پر محمول ہے کہ دکھاوے کیلئے قصداً گھٹے ڈالے اور جائز ہے کہ وہ علامت امر معنوی ہو یعنی صفا و نورانیت ۱۲

[2] ترجمہ: اس نشانی سے وہ داغ مراد ہے کہ کثیر السجدہ شخص کو پیشانی میں کثرت سجود سے پیدا ہوتا ہے اور وہ
(بقیہ آگے)

Marfat.com

وكذا عن سعيد بن جبير هي السمة في الوجه فان قلت فقد جاء عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم لا تقلبوا صوركم وعن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما انه رأى رجلا قد اثر في وجهه السجود فقال ان صورة وجهك انفك فلا تعلب وجهك ولا تشن صورتك قلت ذلك اذا اعتمد بجبهته على الارض لتحدث فيه تلك السمة وذلك رياء ونفاق يستعاذ بالله منه ونحن فيما حدث في جبهة السجاد الذي لا يسجد الا خالصا لوجه الله تعالى وعن بعض

حاشیہ بقیہ

جو فرمایا کہ سجدے کے اثر سے یا اس مراد کو واضح کرتا ہے یعنی اس تاثیر سے جو سجدے سے پیدا ہوتی ہے اور دونوں علی، امام علی بن حسین زین العابدین و حضرت علی بن عبداللہ بن عباس پدر خلفاء رضی اللہ تعالیٰ عنہم گھٹے والے کہلاتے کہ کثرتِ سجود سے ان کی پیشانی وغیرہ مواضعِ سجود پر گھٹے پڑ گئے تھے اور یوں ہی امام سعید بن جبیر سے اس کی تفسیر مروی ہے کہ وہ چہرہ پر نشان ہے۔ اب اگر تو کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث تو یہ آئی ہے کہ اپنی صورتیں داغی نہ کرو اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کے چہرہ پر داغِ سجدہ دیکھ کر فرمایا کہ تیرے چہرے کی سوبھا تیری ناک ہے تو اپنا چہرہ داغی نہ کر اور اپنی صورت نہ بگاڑ۔ میں کہوں گا یہ اس کے بارے میں ہے جو زمین پر پیشانی زور سے گھسے تا کہ یہ داغ پیدا ہو جائے یہ ریا و نفاق ہے کہ اس سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگی جاتی ہے اور ہمارا کلام اس نشان میں ہے جو اس کثیر السجود کے چہرے میں خود پیدا ہوتا ہے جو خالص اللہ عزوجل ہی کے لیے سجدہ کرتا ہے اور بعض سلف نے کہا ہم نماز پڑھتے تو ہمارے ماتھوں پر کچھ نشان نہ ہوتا اور اب ہم دیکھتے کہ کسی نمازی کے ماتھے پر اونٹ کا سا گھٹا ہے معلوم نہیں کہ اب سر زیادہ بھاری ہو گئے ہیں یا زمین زیادہ کرّی ہو گئی۔ یہ بھی انہوں نے اسی کو کہا جو براہِ نفاق یہ گھٹا قصداً ڈالے ۱۲

Marfat.com

المتقدمین کنا نصلی فلا یری بین اعیننا شیئ ونری احدنا الان یصلی فیری بین عینیه رکبة البعیر انما ندری اثقلت الاروس ام خشنت الارض وانما اراد بذلک من تعمد ذلک للنفاق[1]

تفسیر علامہ ابوالسعود آفندی میں ہے (سیماھم) ای سمتهم (فی وجوههم) ای فی جباههم (من اثر السجود) ای من التاثیر الذی یوثره کثرة السجود وما روی من قوله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم لا تعلبوا صورکم ای لا تسموها انما هو فیما اذا اعتمد بجبهته علی الارض لیحدث فیها تلک السمة وذلک محض ریاء ونفاق والکلام فیما حدث فی جبهة السجاد الذی لا یسجد الا خالصا لوجه الله عزوجل وکان الامام زین العابدین وعلی بن عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهم یقال لهاذوالثفنات لما احدثت کثرة سجودهما فی مواقعه منهما اشباه ثفنات البعیر قال قائلهم

دیار علی والحسین وجعفر وحمزة السجاد ذی الثفنات

نہایہ ومجمع البحار میں ہے فی حدیث ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما انه رأی رجلا بانفه اثر السجود فقال[2]

---

[1] اس کا خلاصہ ترجمہ وہی ہے جو عبارت کشاف کا ہے۔

[2] ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ انھوں نے ایک شخص کی ناک پر سجدہ کا داغ دیکھا فرمایا اپنی صورت داغی نہ کر لعنی سجدے میں ناک پر اتنا زور نہ دے کہ داغ پڑ جائے

Marfat.com

لا تعلب صورتك يقال عليه اذا وسمه المعف
لا تؤثر فيها بشدة اتكائك على انفك في السجود

نافسین الغربیین و مجمع بحار الانوار | میں ہے ای لا تشین صورتك بشدة انتحائك على انفك۔

بالجملہ! زید کا قول[2] باطل محض ہے اور امام زین العابدین و حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مبارک چہروں پر یہ نشان ہونا اس کے قول کو اور بھی مردود کر رہا ہے اور ایک جماعت علماء کے نزدیک آیت کریمہ میں یہ مراد ہونا جس سے ظاہر کہ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بھی یہ نشان تھا اور یہ کہ اللہ عزوجل نے اس کی تعریف فرمائی اب تو قولِ زید کی شناخت کی کوئی حد نہ رکھے گا۔

تحقیقِ حکم

اقول اور اس بارے میں تحقیقِ حکم یہ ہے کہ دکھاوے کے لیے قصداً یہ نشان پیدا کرنا حرام قطعی و گناہ کبیرہ ہے اور وہ نشان معاذ اللہ اس کے استحقاقِ جہنم کا نشان ہے جب تک توبہ نہ کرے۔

---

[1] ترجمہ: حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے یہ معنی ہیں کہ ناک پر لشدّ دزور ڈال کر اپنی صورت نہ بگاڑ ۱۲

[2] زید کا یہ قول کہ جس شخص کے دل میں بُغض کا سیاہ داغ ہوتا ہے اس کی شامت سے اس کی ناک یا پیشانی پر کالا داغ ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

اور اگر یہ نشان کثرتِ سجود سے خود پڑ گیا تو وہ سجدے اگر ریائی تھے تو غافل جہنمی اور یہ نشان اگرچہ خود جرم نہیں مگر جرم سے پیدا ہوا لہٰذا اسی ناریت کی نشانی،

اور اگر وہ سجدے خالصًا لِوَجْہِ اللہ تھے مگر یہ اس نشان پڑنے سے خوش ہوا کہ لوگ مجھے عابد ساجد جانیں گے تو اب ریا آگیا اور یہ نشان اس کے حق میں مذموم ہو گیا،

اور اگر اسے اس کی طرف کچھ التفات نہیں تو یہ نشان نشانِ محمود ہے اور ایک جماعت کے نزدیک آیۂ کریمہ میں اس کی تعریف موجود ہے۔ اُمید ہے کہ قبر میں ملائکہ کے لیے اس کے ایمان و نماز کی نشانی ہو اور روزِ قیامت یہ نشان آفتاب سے زیادہ نُورانی ہو جبکہ عقیدہ مُطابق اہلِ سُنّت و جماعت صحیح و حقانی ہو ورنہ بددین گمراہ کی کسی عبادت پر نظر نہیں ہوتی ہے جیسا کہ ابن ماجہ وغیرہ کی احادیث میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے یہی وہ دھبّا ہے جسے خارجیوں کی علامت کہا گیا۔ بالجملہ بد مذہب کا دھبّا مذموم اور سُنّی میں دونوں احتمال ہیں ریاء ہو تو مذموم ورنہ محمود اور سُنّی پر ریا کی تہمت تراش لینا اس سے زیادہ مذموم و مردود کہ بدگمانی سے بڑھ کر کوئی بات جھوٹی نہیں قالہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ واللہ تعالیٰ أعلَمُ

Marfat.com

نامِ اقدس سُن کر

انگوٹھے چُومنے کا مسئلہ

امام احمد رضا قادری علیہ الرحمۃ

مُسلم کتابوی لاہور

Marfat.com

رضا کوثر تک

پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج
استاد شعبۂ معارفِ اسلامیہ یونیورسٹی آف کراچی

مسلم کتابوی لاہور

Marfat.com

قابلِ مطالعہ کتابیں

عمدۃ الاصول فی حدیث الرسول علامہ قاضی غلام محمود ہزاروی	**میاں بیوی — اسلام کی روشنی میں** مجموعہ مقالات متعدد علماء کرام
فرائد النور صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی	**حضور کی نماز** مولانا نور المصطفیٰ رضوی
اسلامی کہانیاں مولانا احسن القادری	**فیصلہ ہفت مسئلہ** حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی
انوارِ فضائل قرآن علامہ محمد عبد المبین نعمانی قادری	**حضرت امیر خسرو کی بیٹی کے نام نصیحت** ڈاکٹر محمد شجاعت علی
امام اور مقتدی جماعت کیلئے کب کھڑے ہوں مفتی سید شاہد علی قادری	**جدید بینکاری اور اسلام** مفتی محمد نظام الدین رضوی
سائنس اُمتِ مسلمہ کی گمشدہ میراث ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی	**مزارات پر گنبد** مجموعہ تحقیقات اکابر علماء اہلسنت
آداب الاخیار صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی	**ریاض نعیم** صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی
حدائق بخشش مجدد دین و ملت امام احمد رضا قادری	**مقالات کنز الایمان** مجموعہ مقالات [illegible]

الارشاد الی مباحث المیلاد علامہ محمد عالم آسی امرتسری	**سنت کی آئینی حیثیت** علامہ بدر القادری	**اسلامی [illegible]** مفتی جلال الدین [illegible]

مسلم کتابوی دربار مارکیٹ گنج بخش [illegible]

Marfat.com

قابلِ مطالعہ کتابیں

عمدۃ الاصول فی حدیث الرسول
علامہ قاضی غلام محمود ہزاروی

میاں بیوی — اسلام کی روشنی میں
مجموعہ مقالات متعدد علماء کرام

فرائد النور
صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی

حضور کی نماز
مولانا نور المصطفیٰ رضوی

اسلامی کہانیاں
مولانا احسن القادری

فیصلہ ہفت مسئلہ
حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی

انوارِ فضائل قرآن
علامہ محمد عبد المبین نعمانی قادری

حضرت امیر خسرو کی بیٹی کے نام نصیحت
ڈاکٹر محمد شجاعت علی [illegible]

امام اور مقتدی جماعت کیلئے کب کھڑے ہوں
مفتی سید شاہد علی قادری

جدید بینکاری اور اسلام
مفتی محمد نظام الدین رضوی

سائنس اُمّت مسلمہ کی گمشدہ میراث
ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی

مزارات پر گنبد
مجموعہ تحقیقات اکابر علماء اہلسنت

آداب الاخیار
صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی

ریاض نعیم
صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی

حدائق بخشش
مجدد دین و ملت امام احمد رضا قادری

مقالات کنز الایمان
مجموعہ مقالات [illegible]

الارشاد الی مباحث المیلاد
علامہ محمد عالم آسی امرتسری

سنت کی آئینی حیثیت
علامہ بدر القادری

اسلامی [illegible]
مفتی جلال الدین [illegible]

مسلم کتابوی دربار مارکیٹ گنج بخش [illegible]

Marfat.com